اس کتاب کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اسکو حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقبول فرمایا ہے

صفحہ ۲۹ پر ملاحظہ فرمائیں

تذکرۂ مشائخِ چشتیہ صابریہ

اِقتباسُ الانوار

زمانۂ تالیف سنہ ۱۱۳۰ھ

تالیف

حضرت شیخ محمد اکرم قدوسی رحمۃ اللہ تعالیٰ

ترجمہ

مولانا الحاج کپتان واحد بخش سیال چشتی صابری

کتاب ہذا کے متعلق بشارت نبویؐ صفحہ ۲۹ پر ملاحظہ فرمائیں

تذکرہ مشائخِ چشتیہ صابریہ

اِقتباس الانوار

زمانۂ تالیف سنہ ۱۱۳۰ھ

تالیف

حضرت شیخ محمد اکرم قدوسی رحمہ اللہ تعالیٰ

ترجمہ

مولانا الحاج کپتان واحد بخش سیال چشتی صابری

نام کتاب .... اقتباس الانوار

مترجم .... مولانا الحاج کپتان واحد بخش سیال چشتی

.... اللہ آباد ضلع رحیم یار خان۔ فون نمبر ۸۷

اشاعت .... محرم الحرام ۱۴۱۴ھ - ۱۹۹۳ء

تعداد .... پانچ صد (۵۰۰)

طباعت .... حامد جمیل پرنٹرز ریٹی گن روڈ لاہور

ناشر .... ضیاء القرآن پبلی کیشنز گنج بخش روڈ لاہور

غوث الاعظم سیدنا محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی رح

شجرہ نسب آں محو در شہود ذات حضرت اللہ، واقف رموز لی مع اللہ، قائل قدمی علی ارقاب اولیاء اللہ، مبرا از التفات ماسوی اللہ غوث ساکنان ارض وسماء، محرم اسرار و علوم ما اوحی، مخصوص کلام ربانی امام الثقلین سید محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالٰی عنہ، ائمہ اہل بیت کے سترہویں امام ہیں۔ آپ کا اسم گرامی عبدالقادر ہے کنیت ابو محمد اور لقب محی الدین ہے آپ اپنے والد ماجد کی جانب سے حسنی ہیں۔ چنانچہ آپ سلسلہ نسب اس طرح ہے حضرت غوث الثقلین سید محی الدین ابو محمد عبدالقادر جیلانی بن سید ابی صالح موسٰی جنگی دوست، بن ولی ولی عبداللہ، بن یحیٰی زاہد، بن شاہ محمد سیف اللہ رومی بن شاہ داؤد سیف اللہ بن سید موسٰی الثانی بن سید عبداللہ المعروف شیخ صالح بن سید ابوالحسن موسٰی الجون بن سید عبداللہ المخلص بن سید حسن مثنٰی بن امیرالمومنین امام حسن بن امیرالمومنین امام الثقلین اسد اللہ الغالب، حضرت علی ابن ابی طالب والدہ ماجدہ کی طرف سے آپ حسینی ہیں۔ چنانچہ آپ کی والدہ ماجدہ ام الخیر بی بی فاطمہ بنت ابی عبداللہ صومعی، بن ابو جمال سید محمد بن ابو طاہر بن ابو عطا سید عبداللہ بن ابو کمال سید عیسٰی بن ابو علاؤ الدین سید محمد بن سید امام علی العریض، بن امام خلفا صادق بن امام محمد باقر بن امام زین العابدین بن امام ابی امام اللہ الحسین

وطن مبارک حضرت غوث الاعظم کا مقتدائے مشائخ جیلان میں شمار ہوتا ہے۔ اسی نسبت سے آپ کو بعض اوقات گیلانی لکھا گیا ہے۔ لیکن آپ کا مسکن قصبہ جیال تھا۔ تاریخ یافعی میں لکھا ہے کہ اس قصبے کا نام جیال تھا۔ یہ نہایت ہی پرفیض مقام ہے اور آب و ہوا معتدل ہے یہ قصبہ کوہ جودی کے دامن میں واقعہ ہے حضرت نوح علیہ السلام کا بیڑہ اسی جودی پہاڑ پر قرار پذیر ہوا تھا جیسا کہ قرآن مجید میں مذکور ہے: قولہ تعالٰی

اس کتاب میں یہ بھی لکھا ہے کہ حضرت غوث الاعظم کے قول کا مطلب شاید یہ ہے کہ چونکہ شیخ منصور مرتبہ اطلاق میں رک گئے تھے اور مزید ترقی نہ کر سکتے تھے اگر میں ہوتا تو ان کو ترقی کرا دیتا۔ یعنی مرتبہ صحو[1] (مقام ہوشیاری دوئی و عبدیت) سے جو مرتبہ محمدیہ ہے اسے مشرف کراتا۔

کرامت اس کتاب میں یہ بھی لکھا ہے کہ ایک رات آپکے خادم کو ستر بار احتلام ہوا اور ہر بار نئی عورت ہوتی تھی۔ ان میں سے بعض عورتوں کو وہ پہچانتا تھا اور بعض کو نہیں۔ صبح اٹھ کر وہ حضرت اقدس کی خدمت میں حاضر ہوتا کہ اس بات کی شکایت کرے۔ لیکن حضرت شیخ نے اسے دیکھتے ہی فرمایا کہ رات کے احتلام کو مصیبت نہ سمجھو کیونکہ لوح محفوظ میں تمہارے نام پر ستر بار زنا لکھا تھا۔ اس تخصیص کے ساتھ کہ فلاں فلاں عورت سے زنا ہوگا اور حضرت اقدس نے ہر عورت کا نام اور حلیہ بتا دیا۔ اس کے بعد فرمایا کہ میں نے حق تعالےٰ سے دعا کی اور تمہارا یہ گناہ بیداری سے خواب میں تبدیل ہوگیا۔

کرامت شیخ ابو عباس احمد رکاب دار روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت شیخ سے اپنی افلاس اور پریشانی کی شکایت کی۔ کیونکہ یہ بغداد کے قحط کا زمانہ تھا آپ نے مجھے تھوڑی سی گندم دے کر فرمایا کہ اسے کوزہ میں بند کر دو اور کوزہ کے منہ پر کپڑا باندھ دو۔ کوزے کے پہلو میں سوراخ نکال لو اور ہر روز اس سوراخ سے گندم نکال لیا کرو اور خرچ کیا کرو۔ لیکن کوزے کا منہ ہرگز نہ کھولنا۔ راوی کہتا ہے کہ پانچ سال تک ہم نے اس کوزہ سے غلہ گندم حاصل کیا۔ لیکن ایک دفعہ میری

---

[1] اس مقام کو بقا باللہ بھی کہتے ہیں جہاں سالک فنا کی محویت و استغراق سے نکل کر دوبارہ مقام دوئی یا کثرت میں آتا ہے اور فرائض زندگی انجام دینے کے قابل بنتا ہے۔